میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ یمن

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 12 شوال 1445ھ | 21 اپریل 2024ء | نمبر: 1445/30

پریس ریلیز

متحدہ عرب امارات ایک کرائے کی کور بنا رہا ہے، جس کا ایک حصہ یمن اور سوڈان میں کام کرے گا!

(عربی سے ترجمہ)

جرمن خبر رساں ادارے (Deutsche Welle) کی طرف سے 14 اپریل 2024ء کو شائع ہونے والی ایک تحقیق میں متحدہ عرب امارات (UAE) کو افریقہ اور مشرق وسطیٰ خصوصاً یمن اور سوڈان میں کرائے کے فوجیوں کا مرکز قرار دیا گیا ہے۔ فرانسیسی اخبار "انٹیلی جنس آن لائن" نے اس اشتہار کا انکشاف کیا، جو فرانسیسی فوج کے خصوصی دستوں میں سابق فوجیوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اخبار نے رپورٹ کیا کہ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ وہ اشتہار ابو ظہبی سے تعلق رکھنے والی ایجنسی، 'منار ملٹری کنسلٹنگ' کا تھا، جسے فرانسیسی اسپیشل فورسز کا ایک سابق افسر چلا رہا ہے۔ فرانسیسی جریدے نے کہا کہ اس اشتہار سے، کوئی یہ نتیجہ اخذ کر سکتا ہے کہ متحدہ عرب امارات 2025ء کے وسط تک اپنی ایک ایلیٹ غیر ملکی کور تشکیل دینا چاہتا ہے، جس کی تعداد شاید 3000 سے 4000 فوجی اہلکاروں کے درمیان ہو گی۔ ابو ظہبی کی اولین کوشش 2009ء میں امارات کے اندر بلیک واٹر کے بانی ایرک پرنس کے 800 ارکان پر مشتمل ایک بریگیڈ تشکیل دینے کی تھی۔

انگریزوں کی سوتیلی اولاد، متحدہ عرب امارات، جس کی فوج کی تعداد 65,000 ہے، نے سال 2016 عیسوی میں غیر ملکی کرائے کے فوجیوں کو استعمال کرنا شروع کیا جب اس نے اپنے حکم کی تعمیل نہ کرنے والے 160 افراد کو قتل

کرنے کے لیے امریکی سپیئر گروپ سے کرائے کے فوجیوں کی خدمات حاصل کیں۔ ان افراد میں امام مساجد، مبلغین، سیاست دان، فوجی اور عدن کے فقہاء شامل تھے۔ اور یہ سب اگست 2015ء میں حوثیوں کو نکالنے کے لیے متحدہ عرب امارات کی مداخلت کے بعد ہوا۔ امریکی افسران اور اماراتی حکام کے درمیان تعاون جاری رہا، جیسا کہ رائٹرز نے 2019ء میں انکشاف کیا تھا کہ متحدہ عرب امارات الیکٹرانک وارفیئر یونٹس قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے بھی 2022ء میں یہ اطلاع دی تھی کہ متحدہ عرب امارات خدمات اور مشورے فراہم کرنے کے عوض سابق امریکی فوجی اہلکاروں کو تنخواہیں دیتا رہتا ہے۔ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (SIPRI) کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 2023ء میں بلیک واٹر کے قیام اور عراق پر قبضے میں اس کے گھناؤنے کردار کی وجہ سے 2003ء کے بعد سے نجی ملٹری سکیورٹی کمپنیوں کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔

آج ابوظہبی زیادہ خوفناک تصویر پیش کر رہا ہے۔ یہ یمن اور سوڈان میں برطانیہ کے نوآبادیاتی منصوبوں کی خدمت کے لئے کرائے کے فوجیوں کی ایک کور قائم کر رہا ہے۔ جہاں تک یمن کا تعلق ہے، تو وہ برطانوی منصوبوں کی حمایت کے لئے اور امریکی منصوبوں کا مقابلہ کرنے اور ان کو روکنے کے لئے 2016ء میں شروع ہونے والی قتل و غارت گری کو مزید ہوا دے رہا ہے۔ سوڈان میں، البرہان اور حمیدتی کی آزادی اور تبدیلی کی ان قوتوں کی مدد کر رہا ہے کہ امریکی فوج کے ساتھ تصادم کی وجہ سے جن کا دم گھٹنے والا تھا۔ نیز صومالیہ، لیبیا اور دیگر میں بھی ایسا ہی کر رہا ہے۔

متحدہ عرب امارات اپنے آقا، برطانیہ کی خدمت اور مشرق وسطیٰ میں امریکی منصوبوں کے مطابق ایسا کر رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات باقی خلیجی ریاستوں کی طرح، برطانیہ کا مرہون منت ہے اور اس کا مکمل وفادار اور تابعدار ہے، سوائے سعودی عرب کے، جو کہ سلمان اور اس کے بیٹے کے دورِ حکمرانی میں امریکہ کی پیروی کر رہا ہے۔۔۔ اس طرح، متحدہ عرب امارات کی پالیسی میں واضح تضاد برطانیہ کی طرف سے، سیکولرز کی حمایت اور اسلام پسندوں کی مخالفت کے مقصد کے لئے، کھینچے گئے وسیع خطوط کا نتیجہ ہے۔ مزید یہ کہ متحدہ عرب امارات برطانیہ کے لئے خصوصی اور گہری پالیسیوں پر عمل پیرا

ہے، اور یہ کہ متحدہ عرب امارات، اکثر خطے میں امریکی ایجنٹوں کے لیے کام برطانیہ کی وجہ سے ہی کرتا ہے، اور ان خدمات کے ذریعے سے برطانیہ کو اپنی خدمات فراہم کرتا ہے۔

یوں اس طرح مسلم ممالک میں اسلام کی حکمرانی سے دور ہو جانے اور اسلام کو غیر مسلموں تک پہنچانے کے عمل سے دور ہو جانے کے بعد اور اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کے منصوبوں میں شامل ہونے کے بعد سے حقیقی نظام حکمرانی مرجھا گیا ہے، جیسا کہ امارات میں، جو کہ غیر مسلموں کے لیے کمین گاہ بن گیا ہے حتیٰ کہ ان کی تعداد امارات کی اپنی آبادی سے بھی زیادہ ہو گئی ہے، اور جزیرۂ نما عرب میں، غیر مسلموں کے لئے گرجا گھروں، عبادت گاہوں اور ہندو مشرکانہ مندروں کی تعمیر کی جا رہی ہے، اور کفر اور اس کے لوگوں کی خدمت کے لئے اور اسلام اور اس کے لوگوں کے خلاف فوجیں ترتیب دی جا رہی ہیں!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿الأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْراً وَنِفَاقاً وَأَجْدَرُ أَلاَّ يَعْلَمُواْ حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ * وَمِنْ الأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَماً وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

"گنوار لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول ﷺ پر اتارے ہیں اس سے جاہل رہیں، اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور بعض گنوار ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ ان ہی پر بری مصیبت (واقع) ہو، اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے" (سورۃ التوبہ: 9:97،98)

مسلمانوں کے پاس صرف یہی کام اور امید باقی رہ گئی ہے کہ وہ نبوت کے نقشِ قدم پر دوسری خلافتِ راشدہ قائم کریں جس کے لئے حزب التحریر کام کر رہی ہے اور مسلمانوں کو حق تک پہنچنے کے لئے اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف شیطانی منصوبوں کو خاک میں ملانے کے لئے اس عظیم دعوت پر لبیک کہنے کی دعوت دیتی ہے۔

ولایہ یمن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس